



پریس ریلیز نمبر 17/227

برائے فوری اجرا

16 جون 2017ء

عالمی مالیاتی فنڈ

700 انسیوین اسٹریٹ، نارتھ

ویسٹ

و اشنگٹن ڈی سی 20431 یو ایس

۱

آئی ایف ایگریکٹو بورڈ نے پاکستان کے ساتھ آرٹیکل IV مشاورت مکمل کرلی

14 جون 2017ء کو عالمی مالیاتی فنڈ کے ایگریکٹو بورڈ نے پاکستان کے ساتھ آرٹیکل IV کی مشاورت مکمل کرلی۔

معاشی نمو کے لیے پاکستان کے امکانات سازگار ہیں، مالی سال 17/2016ء میں حقیقی جی ڈی پی کا تخمینہ 5.3 فیصد لگایا گیا ہے جو چین پاکستان اقتصادی رابداری (سی پیک) کی سرمایہ کاریوں، توانائی کی بہتر دستیابی اور نمو کو تقویت دینے والی ساختی اصلاحات کی مدد سے وسط مدت میں 6 فیصد تک پہنچ جائے گی۔ گرانی بذریع بڑھ رہی ہے لیکن قابو میں ہے اور مالی شعبہ صحت مدد ہے۔

تابم 16-2013ء کے ای ایف کی مدد سے چلنے والے پروگرام کے تحت معاشی استحکام کے فوائد زائل ہونا شروع ہو گئے ہیں اور معاشی امکانات کے لیے خطرات کا باعث ہیں۔ مالی کنسولیڈیشن سسٹ ہو گئی ہے اور 16/2016ء کے بجٹ کا خسارہ جی ڈی پی کے 4.2 فیصد (حکام کی تازہ ترین پیش گوئی) سے تجاوز کرنے کا امکان ہے۔ کرنٹ اکاؤنٹ کا خسارہ بڑھ گیا ہے اور سرمایہ جاتی اشیا اور توانائی کی تیزی سے بڑھتی ہوئی درآمدات کی بنا پر 17/2016ء میں متوقع طور پر جی ڈی پی کا 3 فیصد رہے گا۔ روپے، ڈالر ایکسچینج ریٹ کے تناظر میں زر مبادله کے ذخائر کم ہوئے ہیں۔ جہاں تک ساختی اصلاحات کا تعلق ہے، کاروباری ماحول اور مالی شمولیت کے حوالے سے اصلاحات پر کامیاب عملدرآمد جاری ہے تاہم بھلی کے شعبے میں پھر سے بقا یا جات اکٹھا ہونے لگے ہیں اور سرکاری شعبے کے بیمار اداروں کے مالی نقصانات قلیل مالیاتی وسائل پر بوجہ بنتا شروع ہو گئے ہیں۔ اہم بیرونی خطرات میں تجارتی شراکت داروں کی کم نمو، سخت عالمی مالی حالات، تیل کی بین الاقوامی قیمتیوں میں تیزی سے اضافہ اور وسط مدت میں بڑے پیمانے کی غیر ملکی سرمایہ کاریوں سے بڑھتی ہوئی بیرونی ذمہ داریاں پوری کرنے کے لیے کافی برآمدات پیدا کرنے میں ناکامی شامل ہیں۔

¹ آئی ایف کے آرٹیکلز آف ایگریمنٹ کے آرٹیکل IV کے تحت آئی ایم اپنے ارکان کے ساتھ عموماً سال دو طرفہ بات چیت کرتا ہے۔ لیکن اسٹاف ٹائم ملک کا دورہ کرتی ہے، معاشی اور مالی معلومات اکٹھا کرتی ہے اور حکام کے ساتھ ملک کے معاشی حالات اور پالیسیوں پر کھت و شنید کرتی ہے۔ بیٹھکوارٹر واپس اکر اسٹاف ایک رپورٹ تیار کرتا ہے جو ایگریکٹو بورڈ کی بحث کی بنیاد بنتی ہے۔

ایگریکٹو بورڈ کی جانچ²

ڈائیریکٹر نے 2013ء کے فنڈ کے تعاون کے پروگرام کے دوران معاشی لچک مضبوط بنانے پر پاکستانی حکام کو سراہا۔ ڈائیریکٹر نے اس امر سے اتفاق کیا کہ نمو کے امکانات سازگار بین تائب کہا کہ حال میں پالیسی پر عملدرآمد میں کمزوری آئی ہے اور معاشی کمزوریاں پھر ابھر رہی ہیں۔ اس پس منظر میں ڈائیریکٹر نے حکام پر زور دیا کہ مناسب پالیسیوں کے مسلسل نفاذ کے ذریعے حالیہ برسوں میں حاصل ہونے والے معاشی فوائد کے تحفظ کے لیے اقدامات کریں اور بلند تر اور زیادہ شمولیتی نمو حاصل کرنے کے لیے ساختی اصلاحات جاری رکھیں۔

ڈائیریکٹر نے حکام کی مالیاتی کنسولیڈیشن کو مضبوط بنانے کے لیے حوصلہ افزائی کی۔ انہوں نے کہا کہ مالی سال 2017/18ء کے بجٹ میں مزید بتدرجی کنسولیڈیشن کا بدق احتیار کیا گیا ہے، گو کہ یہ مالیاتی ذمہ داری اور تحدید قرضہ (FRDL) ایکٹ کے تحت مقرر کردہ بدق تک پہنچنے کے لیے درکار رفتار سے کم ہے اور محاصل کی حالیہ کارکردگی کے پیش نظر اس کے لیے محاصل میں اضافے کے اقدامات درکار ہوں گے۔ ڈائیریکٹر نے اس بات پر زور دیا کہ معاشی لچک کو مضبوط بنانے، مالیاتی پائیداری کو تحفظ دینے جاری کھاتے اور بین الاقوامی ذخائر پر دباؤ کو محدود رکھنے کے لیے وسط مدت میں ایف آر ڈی ایل کے مطابق پائیدار مالیاتی کنسولیڈیشن ضروری ہے۔ اس مقصد کے لیے ڈائیریکٹر نے ٹیکس کا دائیرہ وسیع کرنے، ٹیکس کے انتظام کو مضبوط بنانے اور اجرت بل کی نمو اور سبستی کو قابو میں رکھ کر عوام کی فلاح پر خرچ کر کے سرکاری اخراجات کے اجزاء ترکیبی کو بہتر بنانا کہ ٹیکس محاصل میں اضافہ کرنے کی سفارش بھی کی۔ انہوں نے یہ سفارش بھی کہ قومی مالیاتی وفاقیت فریم ورک اور سرکاری قرضے کے انتظام کو مضبوط بنایا جائے۔

ڈائیریکٹر نے کم گرانی کو برقرار رکھنے کے لیے دانشمندانہ مانیٹری پالیسی قائم رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ مانیٹری پالیسی مناسب طور پر اکوموڈیٹو رہی ہے اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان پر زور دیا کہ چوکس رہے اور گرانی کا کا دباؤ سامنے آئے یا زر مبادلہ کی مارکیٹ پر دباؤ شدید تر ہونے کی صورت میں اسے سخت کرنے کے لیے تیار رہے۔ ڈائیریکٹر نے حکام پر زور دیا کہ بیرونی بفرز کو مضبوط کرنے کے لیے ایکسچینج ریٹ میں زیادہ لچک کی گنجائش رکھیں جائے اس کے کہ انتظامی اقدامات پر انحصار کیا جائے۔ اس سلسلے میں انہوں نے حکام کے ایک سال کے اندر صارفی اشیا کی درآمدات پر کیش مارجن کی شرط، جو ایکسچینج کی ایک پابندی ہے، ختم کرنے اور کرنسی پریکٹس بڑھانے کے عزم کا خیر مقدم کیا۔ ڈائیریکٹر نے مرکزی بینک کی خدمتکاری کو مضبوط بنانے کے جاری عمل کا خیر مقدم کیا اور 2013ء کے سیف گارڈ اسیسمنٹ کی بقیہ سفارشات پر عملدرآمد اور اسٹیٹ بینک سے حکومت کے قرض کو رفتہ رفتہ کم کرنے پر زور دیا۔ ڈائیریکٹر نے منکورہ بالا بیشتر اقدامات کو وسط مدت میں انگلیشن ٹارگیٹنگ ریجیم کی طرف منتقلی کے لیے لازمی شرط قرار دیا۔

² بحث کے خاتمے پر منیجنگ ڈائیریکٹر بورڈ کے چیئرمین کی حیثیت سے ایگریکٹو ڈائیریکٹر کے خیالات کا خلاصہ بیان کرتا ہے اور یہ خلاصہ ملک کے حکام کو ارسال کر دیا جاتا ہے۔ خلاصہ کرنے میں جو پیمانے استعمال ہوئے بین ان کی وضاحت یہاں ملاحظہ کی جاسکتی ہے <http://www.imf.org/external/np/sec/mis/c/qualifiers.htm>

ڈائئریکٹر نے مالی شعبے کی اصلاحات کو مزید آگے بڑھانے کی امیت پر زور دیا تاکہ اس شعبے میں لچک اور مضبوطی آئے کا سلسلہ جاری رہے اور مالی گہرائی پیدا کرنے میں مدد ملے۔ انہوں نے درکار سے کم سرمائے کے حامل بینکوں سے ضوابطی تعامل کرانے، ضوابطی اور نگرانی کے فریم ورکس کو مستحکم تر کرنے، غیرفعال قرضوں سے نمٹنے اور اے ایم ایل رسی ایف فریم ورک کو بہتر بنانے کی کوششوں کا خیر مقدم کیا۔ ڈائئریکٹر کو توقع ہے کہ نئی ڈپارٹمنٹ انشور نش کام کرنا شروع کر دے گی۔

ڈائئریکٹر نے زور دیا کہ نمو کو زیادہ شمولیتی بنانے اور غربت کم کرنے کے لیے ساختی اصلاحات کے ایجنٹس میں مزید پیش رفت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے مالی شمولیت کو فروغ دینے اور کاروباری ماحول کی اصلاحات کی حکمت عملی کو نافذ کرنے میں پیش رفت کو سراپا اور حکام کی حوصلہ افزائی کی کہ یہ کوششیں جاری رکھیں۔ ڈائئریکٹر نے سوشنل سیفٹی نیٹس کو مزید مضبوط بنانے کی بھی سفارش کی۔ انہوں نے تو انائی کے سیکٹر میں ایک مضبوط ضوابطی فریم ورک قائم رکھنے، اس سیکٹر میں پھر ابھرنے والے واجبات کے مسئلے سے جلد نمٹنے اور اس کی مالی صحت کو یقینی بنانے کی بھی سفارش کی۔ ڈائئریکٹر کا کہنا تھا کہ سرکاری انٹرپرائیز کی تشكیل نو اور ان میں نجی شعبے کی شرکت کے لیے راہ ہموار کرنے اور ان کی گورننس کو بہتر بنانے سے ان کی مالی طاقت اور معاشی کارکردگی میں بہتری یقینی بن جائے گی اور مالیاتی خطرات کم ہوں گے۔

Pakistan: Selected Economic Indicators, 2012/13–2017/18 1/

Population: 195.4 million (2015/16)
 Per capita GDP: US\$1,454 (2015/16)
 Poverty rate: 29.5 percent (2012/13)
 Main exports: Textiles (\$12.8 billion, 2015/16)
 Unemployment: 5.9 percent (2014/15)

	2012/13	2013/14	2014/15	2015/16	2016/17 Proj.	2017/18 Proj.
(Annual percentage change)						
Output and prices						
Real GDP at factor cost	3.7	4.1	4.1	4.5	5.3	5.5
GDP deflator at factor cost	7.1	7.4	4.3	0.6	3.5	5.0
Consumer prices (period average)	7.4	8.6	4.5	2.9	4.3	5.0
Consumer prices (end of period)	5.9	8.2	3.2	3.2	5.3	5.0
Pakistani rupees per U.S. dollar (period average)	8.4	6.4	-1.5	2.7
(In percent of GDP)						
Saving and investment						
Gross saving	13.9	13.4	14.7	14.3	12.7	15.3
Government	-5.1	-1.4	-1.6	-0.7	-0.5	2.0
Nongovernment (including public sector enterprises)	19.0	14.7	16.3	15.0	13.2	13.3
Gross capital formation 2/	15.0	14.6	15.7	15.6	15.8	18.5
Government	3.2	3.5	3.7	3.7	3.9	6.0
Nongovernment (including public sector enterprises)	11.7	11.1	12.0	11.8	11.9	12.5
Public finances						
Revenue and grants	13.5	15.2	14.5	15.5	15.8	17.6
Expenditure (including statistical discrepancy)	21.9	19.8	19.1	19.2	20.2	21.6
Budget balance (including grants)	-8.4	-4.9	-5.3	-4.4	-4.3	-4.0
Budget balance (excluding grants)	-8.5	-5.7	-5.4	-4.6	-4.5	-4.2
Primary balance	-3.9	-0.3	-0.5	-0.1	-0.1	-0.1
General government debt incl. IMF obligations	63.9	63.5	63.3	67.6	66.6	65.1
External general government debt	21.1	20.2	18.9	20.8	21.3	21.5
Domestic general government debt	42.8	43.3	44.4	46.8	45.4	43.6
(Annual changes in percent of initial stock of broad money, unless otherwise indicated)						
Monetary sector						
Net foreign assets	-3.5	3.7	2.2	1.7	0.1	0.4
Net domestic assets	19.3	8.8	11.0	11.9	13.3	11.4
Broad money (percent change)	15.9	12.5	13.2	13.7	13.4	11.8
Reserve money (percent change)	15.8	12.9	9.9	26.5	14.1	13.5
Private credit (percent change)	-0.2	12.1	5.9	11.1	13.0	13.5
Six-month treasury bill rate (period average, in percent)	9.8	9.7	8.8	6.3
External sector						
Merchandise exports, U.S. dollars (percentage change)	0.4	1.1	-3.9	-8.8	-0.8	9.4
Merchandise imports, U.S. dollars (percentage change)	-0.6	3.8	-1.0	-2.0	12.6	6.6
Current account balance (in percent of GDP)	-1.1	-1.3	-1.0	-1.2	-3.0	-3.2
(In percent of exports of goods and services, unless otherwise indicated)						
External public and publicly guaranteed debt						
Debt service	21.6	26.2	20.7	22.9	29.2	21.4
Gross reserves (in millions of U.S. dollars) 3/	6,008	9,096	13,534	18,143	18,518	18,883
In months of next year's imports of goods and services	1.5	2.2	3.3	4.0	3.8	3.6
Memorandum items:						
Underlying fiscal balance (excl. grants; percent of GDP) 4/	-4.8	-4.2
General government and government guaranteed debt (incl. IMF; % GDP)	66.7	65.7	65.7	70.0	69.1	67.6
Net general government debt (incl. IMF; % GDP)	60.1	58.0	58.2	61.2	60.3	58.9
Real effective exchange rate (annual average, percentage change)	-1.3	0.9	10.9	4.6
Terms of trade (percentage change)	-1.9	0.2	7.0	10.7	-0.9	-0.9
Real per capita GDP (percentage change)	2.1	2.6	2.0	2.5	3.3	3.5
GDP at market prices (in billions of Pakistani rupees)	22,386	25,169	27,443	29,103	31,862	35,390
GDP at market prices (in billions of U.S. dollars)	231.2	244.4	270.6	279.4

Sources: Pakistani authorities; World Bank; and IMF staff estimates and projections.

1/ Fiscal year ends June 30.

2/ Including changes in inventories

3/ Excluding gold and foreign currency deposits of commercial banks held with the State Bank of Pakistan.

4/ Excludes one-off transactions, including asset sales.